



## عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ ام حفیدہ زہرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پنیر، گھی اور ساندے دینے کے طور پر بھیجے، تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پنیر اور گھی میں سے کھایا اور ساندے کو کراہت کی وجہ سے چھوڑ دیا

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ان کی خالہ ام حفیدہ زہرا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پنیر، گھی اور ساندے دینے کے طور پر بھیجے، تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پنیر اور گھی میں سے کھایا اور ساندے کو کراہت کی وجہ سے چھوڑ دیا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: پھر اس اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دسترخوان پر کھایا گیا اگر وہ حرام ہوتا، تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دسترخوان پر کھایا نہ جاتا" [صحیح] [متفق علیہ]

اس حدیث میں عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کر رہے ہیں کہ ان کی خالہ ام حفیدہ زہرا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پنیر، گھی اور ساندے دینے کے طور پر بھیجے، تو آپ نے پنیر اور گھی میں سے کھایا اور ساندے کو چھوڑ دیا؛ کیونکہ آپ کو اس سے گھن محسوس ہوتی تھی اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ اس سے طبعی طور پر کراہت محسوس کرتے تھے، دینی طور پر نہیں خود آپ نے اس کے کھانے کا سبب یہ بیان کیا ہے، جیسا کہ اس حدیث کی دوسری روایتوں میں آیا ہے کہ وہ آپ کی قوم کی سر زمین میں نہیں ہوتا ہے آپ کا یہ سبب بیان کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ اس کے کھانے سے گریز دینی وجہ سے نہیں کیا، بلکہ طبعی تنفر کی وجہ سے کیا پھر عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے ساندے کے مباح ہونے کی دلیل اس بات سے لی ہے کہ اس سے آپ کے دسترخوان پر کھایا گیا، کیونکہ اگر وہ حرام ہوتا، تو آپ اس بات کو گوارا نہیں کرتے کہ اس سے آپ کے دسترخوان پر کھایا جائے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/64650>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

